B.A Part II Urdu Hon Paper 3rd.
Dr. Shahnaj Ara
Deptt of Urdu
Dr. L. K. V. D. College Tajpur Samastipur.

فیض کی وطن دوستی؟

سوال: فیض احمد فیض کی شاعری پر تبصرہ دست صبا کے حوالے سے

جواب: یہ حقیقت ہے کہ فیض ترقی پسند تحریک سے منسلک رہے۔ ان کی شاعری ترقی پسند تحریک کی علمبردار ہے۔ ان کے یہاں لب و رخسار کی باتیں بھی ہیں۔ حب الوطنی اور وطن کے لیے سرفروشی کا جذبہ بھی ایک طرح محبوب کا سراپا ہے۔ دوسری طرف شہدائے وطن پر خود امید کا دور انتظار میں تیری گلیوں میں۔ آزادی، شہر اسیر، مقتل، لوح و قلم، سیاسی لیڈر کے نام۔

ترقی پسند تحریک جو خیال کی دنیا میں حقیقی دنیا سے روشناس کراتی ہے۔ لیکن نری حقیقت نبات سنگین اور تلخ ہوتی ہے۔ اگر سنگین اور تلخ حقائق بھی شاعر کے جذبات و احساسات سے مملو ہو کر فن کی صورت میں آئے تو ہم اس مردہ حقیقت کو خوشگوار محسوس کرتے ہیں۔ شاعر کے درد کو ہم محسوس کرتے ہیں۔

میرا سرمایہ تری آس بھی پاتو ہے
اور کچھ بھی نہیں پاس بھی پاتو ہے

آزادی کی جنگ کا پس منظر اور سیاسی جدوجہد کا رنگ ان شاعری میں موجود ہے۔ یہ دو شعر ہی ان کی پوری شاعری کا احاطہ کرتے ہیں
یہ شعر ان کی پوری شاعری کا احاطہ کرتے ہیں۔

وہ متاع لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے کہ خون دل میں ڈبولیں ہیں انگلیاں میں نے

گرچہ فیض ایک مفکر نہیں وہ قوم کے سامنے کوئی زندگی کا لائحہ عمل پیش نہیں کرتے۔ ان کی شاعری میں کوئی نظام فکر نہیں۔ مگر ایک حساس اور بیقرار دل کا نغمہ موجود ہے جو ان کی شاعری کی قدر و قیمت کا ضامن ہے۔

کلاسیکی ادب جو ادب برائے ادب ہے۔ وہاں ترقی پسند ادب سے زندگی کو قریب تر کرکے ادب برائے زندگی کی حاصل بن جاتی ہے۔ ادب کسی نہ کسی معنوں میں زندگی کا ترجمان ہے۔ لیکن فرق یہ ہے کہ کبھی ادب محدود دائرے میں مقید رہا اور خاص الخاص لوگوں کی ملکیت رہا جیسے کلاسیکی ادب کہتے ہیں۔

فیض کی شاعری میں غم جاناں اور غم دوراں ایک دوسرے میں مدغم ہیں۔ جیسا کہ ایک جگہ شاعر کا درد عشق فرد ل

کبھی غم سے خالی نہیں رہتا۔

غالب نے کہا ہے۔

غم اگرچہ جانگسل ہے پہ بچیں کہاں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا تو غم روزگار ہوتا

فیض کی شاعری میں پیچیدہ بیانی معنی آفرینی نہیں ہے بلکہ سیدھے سادے جذبات سیدھے سادے انداز میں بیان ہونے والے سیدھا دل میں اثر کرتے ہیں یہی فیض کی شاعری کا کمال ہے۔ کیونکہ فیض نے ہر حقیقت کو دل سے محسوس کیا اور دل سے نکلی آواز ہمیشہ اثر رکھتی ہے۔

Shahnaj Ara